السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرا خاوند بہت نیک اور پارسا انسان ہے لیکن میرے والدین کا احترام نہیں کرتا بلکہ انہیں برے الفاظ سے یاد کرتا ہے، ایسا کرنے سے مجھے بہت تکلیف ہوتی ہے، شریعت مطہرہ کی روشنی میں میرے لئے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدین کا اولاد پر احسان عظیم ہے، لیکن شادی کے بعد خاوند کی اطاعت اور فرمانبرداری بیوی پر فرض ہو جاتی ہے، خاوند کو بھی چاہیے کہ وہ اپنی بیوی کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی نہ کرے، خاوند کا بیوی کے والدین کو خوش رکھنا بھی بیوی کے حقوق میں سے ہے۔ لہٰذا خاوند کو چاہیے کہ وہ بلاوجہ بیوی کے والدین کو سخت سست نہ کہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''تم اپنی بیویوں سے اچھے انداز کے ساتھ بودوباش اختیار کرو۔''[1]

اس آیت کریمہ کے پیش نظر بیوی کے والدین کے ساتھ حسن سلوک کے ساتھ پیش آنا بھی شامل ہے کیونکہ ایسا کرنے سے بیوی خوش ہوگی۔ خاوند کو چاہیے کہ وہ بیوی کے والدین کے ساتھ جارحانہ رویہ اختیار نہ کرے کیونکہ ایسا کرنے سے بیوی کو تکلیف ہوگی۔ بیوی کو بھی چاہیے کہ اگر اس کے والدین میں کوئی کمی کوتاہی ہے جس کی بنا پر خاوند ان سے اچھا سلوک نہیں کرتا تو اسے اپنے والدین کو اچھے انداز کے ساتھ سمجھانا چاہیے، اس سلسلہ میں بیوی ہی اچھا کردار ادا کر سکتی ہے۔

ہمارے رجحان کے مطابق اگر والدین اپنی بیٹی کو کسی کام کا حکم دیں لیکن خاوند اس حکم کی بجاآوری پر آمادہ نہیں تو خاوند کی بات کو مانا جائے گا بشرطیکہ خاوند کی بات شریعت کے دائرہ میں ہو، لیکن اگر خاوند اپنی بیوی کو کسی ایسی بات کا حکم دیتا ہے جو شریعت کی خلاف ورزی پر مبنی ہے تو اس صورت میں خاوند کی بھی بات کو نہیں مانا جائے گا۔ ہمارے نزدیک والدین اور خاوند کے حکم میں تعارض ہو تو خاوند کے حکم کو ترجیح ہوگی۔ (واللہ اعلم)

---

[1] النساء: ۱۹۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:399

محدث فتویٰ